آموز پیرایے میں بیان کیا ہے جس سے امید ہے کہ بچوں کی ذہنیت پر اچھا اثر پڑیگا۔ مگر افسوس ہے کہ اس کتاب میں کتابت کی غلطیاں مکتبۂ جامعہ کی دوسری کتابوں کی بہ نسبت زیادہ ہیں۔

| تاریخ اسلام (حصہ دوم) | شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی۔ ضخامت ۴۰۷ صفحات۔ قیمت سے ر

دار المصنفین، اعظم گڑھ۔

"تاریخ اسلام" کے نام سے دار المصنفین نے جو سلسلہ شائع کرنا شروع کیا ہے اس کے پہلے حصہ (مشتمل بر دور خلفاء راشدین) پر ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ زیر نظر کتاب اس کا دوسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے دور حکومت کی تاریخ درج کی گئی ہے۔ اسلامی تاریخ کے متعلق ہمارے اور جناب مؤلف کے نقطۂ نظر میں جو اختلاف ہے اسکو ہم پہلے حصہ پر تبصرہ کرتے ہوئے بیان کر چکے ہیں، لہذا یہاں اس کے اعادہ کی حاجت نہیں۔ اس پہلو کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ کتاب تاریخی معلومات کی حیثیت سے اچھی اور مفید ہے۔ اردو زبان میں مسلمانوں کی ایک مستند اور مربوط تاریخ کی جو کمی تھی، امید ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کے بعد وہ پوری ہو جائیگی۔ بنی امیہ کے لیے بحیثیت مجموعی، اور ان کے ایک ایک فرمانروا کے لیے فرداً فرداً جو وکیلانہ رویہ اس کتاب میں اختیار کیا گیا ہے، اگر وہ نہ ہوتا تو بہتر تھا۔ ہر ایک کی برائیاں اور بھلائیاں جو تاریخ سے ثابت ہیں، جوں کی توں بیان کر دی جاتیں، اور جو تہمتیں ان پر ثابت نہیں ہیں انکی تردید کر دی جاتی۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ وکیلانہ طرز بیان ایک مؤرخ کے لیے موزوں نہیں ہے۔

| حیات احمد بن حنبل | تالیف مولانا شاہ محمد عز الدین صاحب پھلواروی۔ ضخامت ۶۵ صفحات۔ قیمت

۶ ر۔ مجیبیہ بک ڈپو، پھلواری ضلع پٹنہ۔

امام احمد رحمۃ اللہ کے حالات میں یہ ایک مختصر رسالہ ہے جو خاص تلاش و محنت سے لکھا گیا ہے۔ اگرچہ امام کی عظیم الشان شخصیت اور انکے جلیل القدر کارناموں کو نمایاں کرنے کے لیے تو ایک مبسوط کتاب درکار ہے، اور یہ مختصر رسالہ انکی سیرت نگاری کا حق ادا کرنے کے لیے کسی طرح بھی کافی نہیں ہو سکتا،